

5 بیرونی شعبہ

5.1 عمومی جائزہ

جدول 5.1: بیرونی کھاتوں کا خلاصہ				
ارب امریکی ڈالر				
م 13ء ع				
دوسری سرمایہ	پہلی سرمایہ	پہلی ششماہی	م 12ء پہلی ششماہی	
-0.13	0.34	0.22	-2.40	الف۔ جاری کھاتے کا توازن
-3.98	-3.67	-7.65	-8.02	(i) تجارتی توازن
6.03	5.98	12.01	12.07	برآمدات
10.01	9.66	19.66	20.09	درآمدات
0.02	0.24	0.26	-1.37	(ii) خدمات کے کھاتے کا توازن
-1.05	-0.71	-1.77	-1.57	(iii) آمدنی کھاتے کا توازن
4.89	4.49	9.38	8.56	(iv) جاری منتقلیاں
3.52	3.60	7.12	6.33	ترسیلات زر
-0.59	0.07	-0.51	0.37	ب۔ مالی وسرماہیاتی توازن
0.44	0.12	0.56	0.53	(i) براہ راست بیرونی سرمایہ کاری
0.03	0.13	0.16	-0.16	(ii) بیرونی جزدانی سرمایہ کاری
-1.06	-0.18	-1.24	-0.01	(iii) دیگر
0.20	-0.45	-0.25	0.24	ج۔ اعلاط اور بھول چوک
-0.51	-0.03	-0.54	-1.79	مجموعی توازن (الف+ب+ج)
		13.85	16.92	زرمبادلہ کے ذخائر (31 دسمبر)
		97.13	89.97	شرح مبادلہ (31 دسمبر)
ع۔ عبوری				
ماخذ: بینک دولت پاکستان				

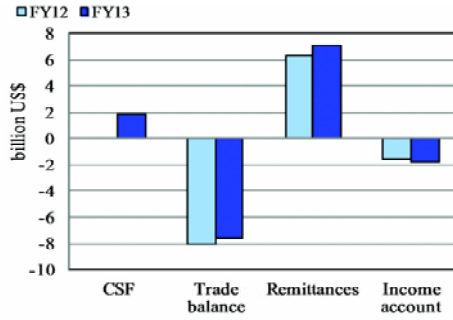
مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران پاکستان کے بیرونی کھاتے کے مجموعی توازن میں 0.5 ارب ڈالر کا خسارہ ہوا جو گزشتہ برس کی اسی مدت میں 1.8 ارب ڈالر تھا۔ بیرونی کھاتے میں اس بہتری کا سبب جاری کھاتے میں ہونے والی مثبت پیش رفت تھی جو 0.22 ارب ڈالر فاضل رہا جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں 2.4 ارب ڈالر کا خسارہ ہوا تھا (جدول 5.1)۔ جاری کھاتے میں اس پیش رفت کی وجوہات میں اتحادی سپورٹ فنڈ (سی ایس ایف) کی وصولی، ترسیلات زر میں مستحکم اضافہ اور تجارتی خسارے کا سکڑنا تھا۔ ان میں سب سے زیادہ اثر سی ایس ایف کی رقم کا تھا۔

زیر جائزہ مدت کے دوران جاری کھاتے کے مقابلے میں سرمایہ اور مالی کھاتوں کی صورتحال میں بگاڑ دیکھا گیا۔ خصوصاً مالی سال 12ء کی پہلی ششماہی کے دوران 0.37 ارب ڈالر کا فاضل حاصل ہونے کے بعد ان کھاتوں میں مالی سال

13ء کی پہلی ششماہی کے دوران 0.5 ارب ڈالر کا خسارہ ہوا۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں خالص بیرونی سرمایہ کاری میں کسی حد تک بہتری آئی تھی لیکن بیرونی قرض گیری میں کمی مالی کھاتے میں بگاڑ کا سبب بنی۔

بیرونی کھاتے کی مجموعی صورتحال میں بہتری کے باوجود مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران زرمبادلہ کے ذخائر میں 1.4 ارب ڈالر کی کمی ہوئی جس کا اہم سبب آئی ایم ایف کو قرضوں کی واپسی (اصل زر اور سود) تھی۔ اس کمی کے منفی اثرات کی عکاسی روپے اور ڈالر کی شرح مبادلہ میں کمی سے ہوتی ہے۔ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 2.6 فیصد کمی ہوئی تھی۔

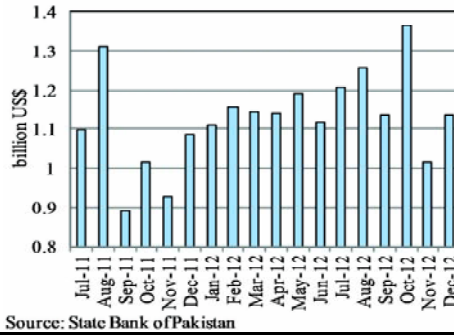
شکل 5.1: جاری کھاتے کے اہم اجزاء - پہلی ششماہی



5.2 جاری کھاتہ

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، جاری کھاتے کو فاضل بنانے والا فیصلہ کن عامل سی ایس ایف رقوم کی وصولی تھی۔ تاہم سی ایس ایف کی رقوم کو منہا کر دیا جائے تب بھی مالی سال 13ء کی پہلی سہ ماہی میں جاری کھاتے کا خسارہ گزشتہ برس کے مقابلے میں 36.2 فیصد کم رہا جس کی وجوہات میں ترسیلات زر کا بڑھنا اور تجارتی خسارے میں کمی شامل تھی (شکل 5.1)۔ جاری کھاتے میں آنے والی بہتری کا بڑا حصہ پہلی سہ ماہی تک مرکوز رہا کیونکہ اس کا باعث بننے والے عوامل میں بہتری کا عمل رک گیا تھا۔

شکل 5.2: کارکنوں کی ماہانہ ترسیلات زر



Source: State Bank of Pakistan

جاری کھاتے کے اہم اجزاء

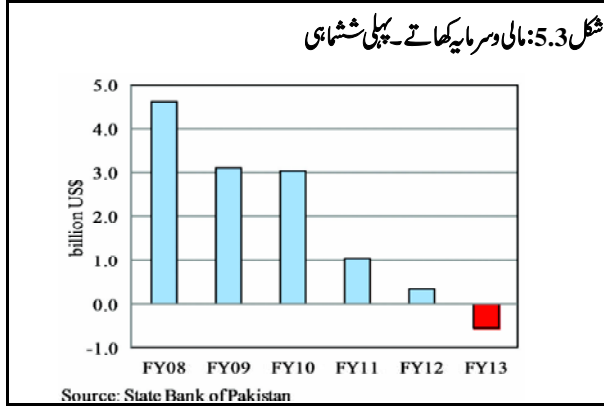
سی ایس ایف رقوم کی آمد کو جاری کھاتے میں تبدیلی لانے والے عامل کی حیثیت حاصل رہی۔ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی میں خدمات کے کھاتے کا توازن مثبت رہا جبکہ گزشتہ برس یہ

خسارے میں تھا۔ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران درآمدات میں 1.6 فیصد کمی (0.4 ارب ڈالر کی تخفیف) کے باعث تجارتی کھاتے کے خسارے میں 3.6 فیصد کمی ہوئی جس کی اہم وجہ زیر جائزہ مدت کے دوران اجناس کی قیمتوں کا گرنا تھا (سیکشن 5.6)۔

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران کارکنوں کی ترسیلات زر میں مستحکم نمو سے جاری منتقلیوں کو بڑھانے میں مدد ملی۔ ماہانہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ستمبر اور نومبر 2012ء میں موسمی کمی کے بعد اگلے مہینوں میں ترسیلات زر بڑھ گئی تھیں (شکل 5.2)۔⁷⁷

ملکوں کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ تمام روایتی ذرائع سے ترسیلات زر بڑھی ہیں۔ سب سے بڑا حصہ سعودی عرب کا تھا جس کے بعد متحدہ عرب امارات اور امریکہ کا نمبر آتا ہے۔ برطانیہ اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ممالک جیسے دیگر ذرائع سے ترسیلات زر میں بھی زیر جائزہ مدت کے دوران اضافہ ہوا۔

⁷⁷ عید کے بعد کے مہینوں میں ترسیلات زر میں کمی کا رجحان ہوتا ہے۔



5.3 مالی و سرمایہ کھاتے

پانچ برسوں تک فاضل رہنے کے بعد مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران مالی و سرمایہ کھاتے خسارے میں رہے (شکل 5.3)۔ اس کا سبب پاکستان کا عالمی مالی اداروں سے پروگرام قرضے حاصل نہ کر سکتا اور قرضوں کی واپسی کی رقم کا بڑھنا تھا۔

بیرونی قرض گیری میں کمی نے خالص بیرونی سرمایہ کاری میں معمولی بہتری کے اثرات زائل کر دیئے، جس میں بیرونی براہ راست سرمایہ کاری اور بیرونی جزدانی سرمایہ کاری میں بہتری کے باعث 0.3 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا تھا۔ جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران براہ راست بیرونی سرمایہ کاری میں 6.0 فیصد کا اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں 36.7 فیصد کمی ہوئی تھی۔ براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کا بڑا حصہ مالی شعبے کو حاصل ہوا۔⁷⁸ اس کے مقابلے میں ٹیلی مواصلات کے شعبے میں رقم کا خالص اخراج جاری رہا۔

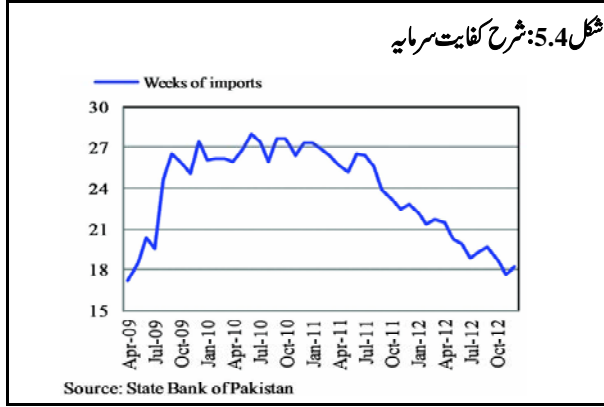
اسٹاک مارکیٹ کی بہتر کارکردگی کے باعث مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص جزدانی سرمایہ کاری کی مد میں 0.2 ارب ڈالر کی خالص رقم حاصل ہوئی جبکہ گزشتہ برس رقم کا خالص اخراج ہوا تھا۔

5.4 زرمبادلہ کے ذخائر

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر آخر جون 2012ء کی سطح سے 1.4 ارب ڈالر گر کر آخر دسمبر 2012ء میں 13.86 ارب ڈالر پر آ گئے۔ یہ ساری کمی اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ہوئی جس

جدول 5.2: اسٹیٹ بینک کے ذخائر میں تبدیلی لانے والے عوامل۔ پہلی ششماہی		
ملین امریکی ڈالر		
م 13ء	م 12ء	
5,041.0	4,599.5	رقم کی آمد
160.0	850.0	خریداریاں
160.0	850.0	بین الاقوامی خریداریاں
1,668.6	2,194.0	تبدیل
3,212.4	1,555.5	ذخائر بینکوں و دیگر
160.76	161.2	عالمی ادارہ ترقی (آئی ڈی اے)
180.9	206.9	ایشیائی ترقیاتی بینک
130.9	138.9	اقوام متحدہ کے فوجی دستے
1,806.5	0.0	نقل و حمل میں اعانت
6,840.1	6,490.2	رقم کا اخراج
820.0	525.0	فروخت
820.0	525.0	بین الاقوامی فروخت
2,515.7	2,922.4	تبدیل
3,377.7	2,902.2	بیرونی قرضے کی واپسی
1,321.8	229.6	آئی ایم ایف
88.1	91.9	آئی ڈی پی آر ڈی
156.9	143.4	عالمی ادارہ ترقی (آئی ڈی اے)
385.0	355.2	ایشیائی ترقیاتی بینک
271.8	14.7	آئی ڈی پی
ماخذ: بینک دولت پاکستان		

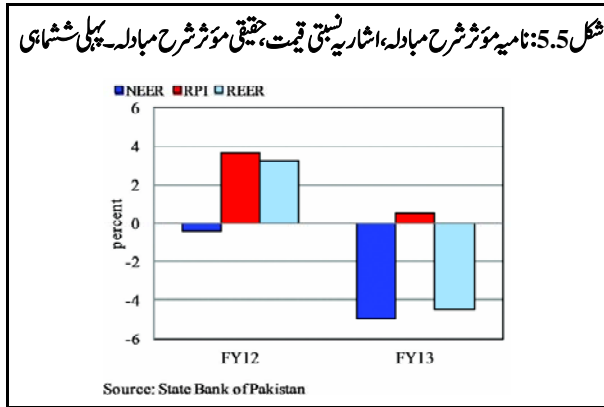
⁷⁸ جولائی تا دسمبر مالی سال 12ء کے دوران 44.1 ملین ڈالر کی خالص رقم کی آمد کے مقابلے میں جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران اس شعبے میں 140 ملین ڈالر کی خالص رقم کی آمد ہوئی تھی۔



کا سبب آئی ایم ایف کے قرضوں کی واپسی تھی (جدول 5.2)۔⁷⁹

ذخائر میں یہ تخفیف ملک کے کفایت سرمایہ میں کمی کا باعث بنی جس کی پیمائش درآمدی ہفتوں سے کی جاتی ہے اور جو جون 2012ء کے 19.9 ہفتوں سے گزر کر دسمبر 2012ء میں 18.1 ہفتے رہ گئی (شکل 5.4)۔

5.5 شرح مبادلہ



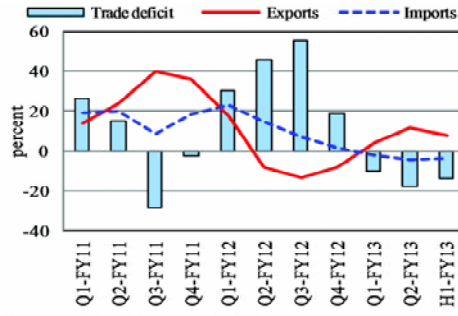
مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی کرنسی کی قدر میں 2.6 فیصد کمی ہوئی جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں یہ 4.4 فیصد گری تھی۔ امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی کمزوری کے ساتھ ساتھ یورو اور اسٹرلنگ کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر میں کمی کے باعث یورو اور برطانوی پونڈ کی نسبت روپے کی قدر میں بالترتیب 7.8 اور 5.1 فیصد کمی ہوئی۔⁸⁰ اس سے قطع نظر جاپانی ین کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں 5.6 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ین کمزور ہو گیا تھا۔

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران حقیقی مؤثر شرح مبادلہ میں 4.5 فیصد کمی ہوئی جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں اس کی قدر 3.2 فیصد بڑھی تھی (شکل 5.5)۔ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران حقیقی لحاظ سے قدر میں کمی اضافی قیمتوں کے سکڑنے اور حقیقی مؤثر شرح مبادلہ کی قدر میں 4.9 فیصد کمی کا نتیجہ تھی جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت کے دوران اس کی قدر میں 0.4 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ دوسری جانب نسبتی اشاریہ قیمت میں 0.5 فیصد اضافہ ہوا جبکہ جولائی تا دسمبر مالی سال 12ء کے دوران یہ 3.7 فیصد بڑھا تھا۔ اس مدت کے دوران نسبتی اشاریہ قیمت میں سست روی کا سبب ملکی گرانے کا کمزور ہونا ہے۔

79 رقم کی آمد اور آئی ایم ایف کو قرضے کی واپسی کا الگ حساب رکھا جاتا ہے اور اسے جاری مالی سال کے خاتمے میں ظاہر نہیں کیا جاتا۔

80 اس مدت کے دوران یورو اور پونڈ کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر میں 4.6 فیصد اور 3.6 فیصد کمی ہوئی تھی۔

شکل 5.6: تجارتی کھاتہ (سال بسال تبدیلی)



Source: Pakistan Bureau of Statistics

5.6 تجارتی کھاتہ⁸¹

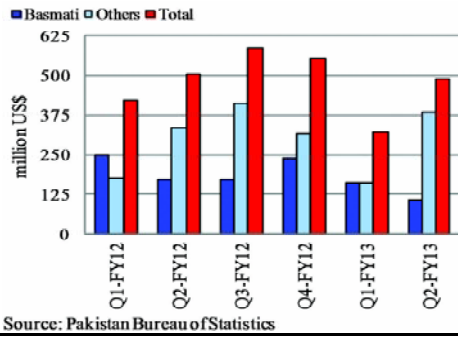
مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران پاکستان کے تجارتی خسارے میں 13.9 فیصد کمی ہوئی جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں 38.4 فیصد اضافہ ہوا تھا (شکل 5.6)۔

اجناس کی عالمی قیمتوں میں سست روی اور ثانوی اشیاء کی پیداوار میں بہتری درآمدی بل کو کم کرنے کا باعث بنی (دیکھئے باب 2) جبکہ سونے کی قیمت کے فرق میں غیر معمولی اضافہ اور یورپی یونین کی جانب سے پاکستان کو جی ایس پی حیثیت دینے سے جواہرات اور ٹیکسٹائل برآمدات بڑھ گئیں۔

5.6.1 برآمدات

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران برآمدات میں 7.5 فیصد نمو ہوئی جو گزشتہ برس 3.6 فیصد تھی۔ برآمدات کی نمو کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں تیزی کپاس، قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل، ہنز یوں، جواہرات اور انجینئرنگ اشیاء کے باعث آئی تھی۔

شکل 5.7: چاول کی برآمدات



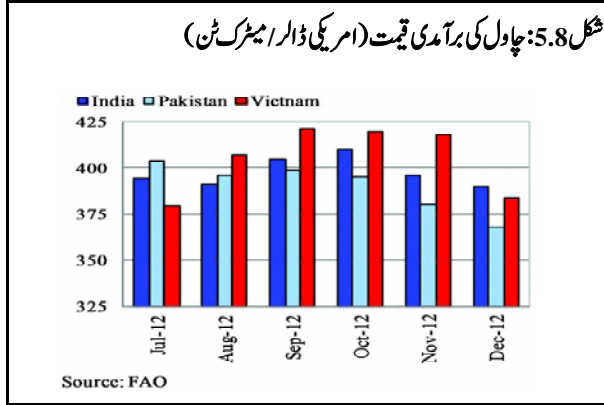
Source: Pakistan Bureau of Statistics

چاول کی برآمدات

عالمی قیمتوں میں اضافے کے باوجود چاول کی برآمدات 12.6 فیصد کم ہو گئیں جس کا سبب درآمدی مقدار میں کمی تھی۔ اگرچہ مالی سال 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران تاخیر سے ہونے والی مون سون کی بارشوں کے باعث چاول کی برآمدات دباؤ کا شکار رہی تھیں لیکن دوسری سہ ماہی میں یہ ایک بار پھر بڑھ گئیں (شکل 5.7)۔

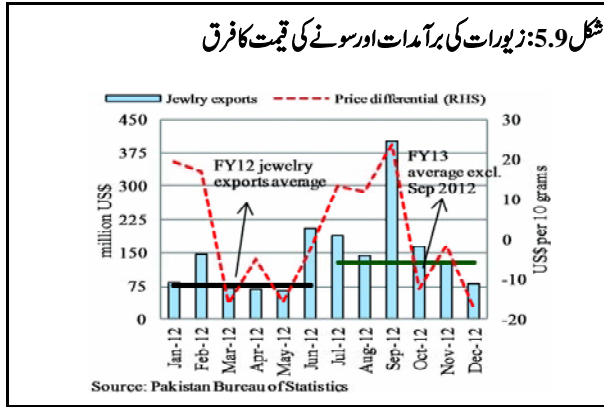
مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران مقدار کی پست سطح کے باعث باسمتی چاول کی برآمدات میں 35.1 فیصد سال بسال کمی ہوئی جبکہ غیر باسمتی چاول کی برآمدات میں 6.6 فیصد اضافہ ہوا جس کا سبب اکائی قدر کا بلند ہونا تھا۔ غیر باسمتی چاول کے زمرے میں پاکستان کو ستمبر 2012ء سے بھارتی اور ویت نامی برآمدات کی قیمتوں کے بڑھنے سے فائدہ پہنچا تھا (شکل 5.8)۔ تاہم بھارت کی جانب سے بلند یافت کی حامل باسمتی چاول کی ایک نئی قسم کی برآمدات نے پاکستان کے باسمتی چاول کے لیے مشکلات پیدا کر دیں۔ تاہم آئندہ مہینوں میں چین کی طلب بڑھنے سے

81 اس شعبے میں کیا گیا تجزیہ پاکستان دفاتر شریات کے اعداد و شمار پر مبنی ہے جو اسٹیٹ بینک کے تیار کردہ ایکسیج ریکارڈز کے ڈیٹا سے مختلف ہے۔



مالی سال 13ء کی باقی مدت میں باسستی چاول کی برآمدات پر مثبت اثر مرتب ہونے کی توقع ہے۔

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران زیورات کی برآمدات میں بلند اضافے کا رجحان جاری رہا اور اس میں 300 فیصد کی سال بسال نمو ہوئی۔ اس اضافے کا سبب سونے کی ملکی و بین الاقوامی قیمتوں کے درمیان قیمت کے فرق کا تیزی سے بڑھنا تھا۔ تاہم فرق کے ختم ہونے سے زیورات کی برآمدات اپنی اوسط سطح پر واپس جاتی معلوم ہوتی ہیں (شکل 5.9)۔



جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران کیمیکلز اور ادویات کی برآمدات میں 28.3 فیصد کی ہوئی جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت کے دوران اس میں 37.2 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔ اس کا بنیادی سبب پلاسٹک اور دیگر کیمیکلز کی برآمدات تھیں۔ برآمدی اشیاء کی بلند اکائی قدروں کے باوجود پلاسٹک کی برآمدات میں 11 فیصد کی ہوئی جس کا سبب مقدار کا کم ہونا تھا۔

برآمدات میں کمی مایوس کن تھی کیونکہ بھارت کو پلاسٹک کی برآمدات بڑھانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنی پی وی سی کی پیداوار میں اضافہ کیا ہے جبکہ بھارت اپنی ملکی طلب کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ دیگر کیمیکلز میں اتھیلین ڈی کلورائیڈ اور پیتھالک این ہائیڈرائیڈ، پاکستان میں فاضل مقدار میں پیدا کی جاتی ہیں اور بھارت میں ان کی طلب موجود ہے۔ جہاں تک غیر نامیاتی کیمیکلز کا تعلق ہے، ان میں کاسٹک سوڈا، سوڈا الیش اور ہائیڈروجن پیروکسائیڈ کی برآمدات کو بڑھانے کے خاصے مواقع موجود ہیں جبکہ ایلومینیم ہائیڈروکسائیڈ، ڈیٹھو نائیٹ، سلفوکی لیٹس اور کلورائیڈ کی برآمدات کے بھی خاصے امکانات موجود ہیں۔⁸²

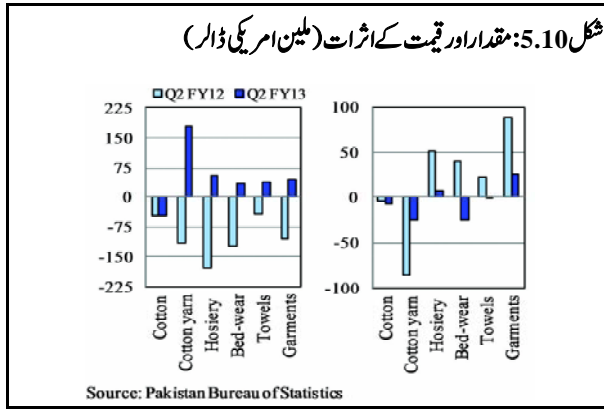
جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران چمڑے کی تیار مصنوعات میں سال بسال بنیادوں پر 3.8 فیصد کی آئی۔ یہ کمی بظاہر کمزور عالمی طلب اور بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت، غیر ہنرمند افرادی قوت اور پرانی قسم کی مشینری کے استعمال کا نتیجہ معلوم ہوتی ہے۔

⁸² انٹرنیشنل فریڈینسٹری بھارت کے ساتھ صنعتی اشیاء کی تجارت کا معمول پر آتا۔ پاکستان کے لیے مواقع اور چیلنجز۔ یورپی یونین کے فنڈ سے چلنے والا پروگرام تجارت سے متعلق تکنیکی امداد (ٹی آر ٹی اے II)۔

جدول 5.3: یورپی یونین کو چڑے کی برآمدات۔ جولائی تا اکتوبر (سال بسال تبدیلی)					
فیصد					
پاکستان		چین		بھارت	
قدر	مقدار	قدر	مقدار	قدر	مقدار
9.2	1.0	-11.3	-31.9	1.0	-11.8
م 11ء					
-95.9	-90.5	181.9	475.3	-55.6	-28.5
م 12ء					
-13.5	-27.3	18.3	-0.4	1.0	-3.0
م 13ء					

ماخذ: یوروا سٹیٹ

چڑا سازوں اور برآمد کنندگان کی ایسوسی ایشن کے مطابق اس شعبے کو خام مال کی بلند قیمتوں اور یورپی یونین میں کمزور طلب جیسے مسائل کا سامنا ہے (جدول 5.3)۔ چڑے کے ملبوسات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے یورپی صارفین کو مصنوعی چڑے سے بننے والی سستی مصنوعات کو استعمال کرنے پر مجبور کر دیا ہے جس نے یورپی یونین کو ہماری برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔



اضافی کی حامل ہوتی ہیں۔ اگرچہ مقدار اور قیمت دونوں کا مثبت اثر پڑا لیکن مقدار کا اثر زیادہ مضبوط تھا (شکل 5.10)۔

صنعت کے ذرائع کے مطابق قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل میں نمو کا سبب چین اور تائیوان میں ہونے والی پیش رفت ہے جہاں کارکنوں کی بڑھتی ہوئی اجرتوں نے پیداواری لاگت میں خاصا اضافہ کر دیا ہے اور اس کی وجہ سے عالمی طلب کا کچھ حصہ پاکستان منتقل ہو گیا۔

مزید برآں یورپی یونین کی جانب سے 15 نومبر 2012ء سے 75 مصنوعات پر ڈیوٹی کے خاتمے کے اعلان سے بھی ٹیکسٹائل برآمدات کو تحریک حاصل ہوا ہے اور امید ہے کہ 2014ء میں جی ایس پی پلس اسٹیٹس ملنے سے ان میں مزید تیزی آئے گی۔ مصر کی رسد میں قفل کی وجہ سے امریکی خریدار ایک بار پھر پاکستان کے ٹیکسٹائل اور کپڑے کے اشیاء سازوں سے روابط استوار کر رہے ہیں۔ صنعت کے ذرائع کے مطابق ٹیکسٹائل شعبے کو گیس کی بلا قفل فراہمی بھی کارکردگی میں بہتری کا ایک سبب ہے۔ خصوصاً دھاگے اور کپڑے کی برآمدات کو توانائی کی بہتر فراہمی سے فائدہ پہنچا ہے۔

5.6.2 درآمدات

گرتی ہوئی مقدار کے ساتھ ساتھ درآمدات کی کم قیمتوں کے نتیجے میں جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران درآمدی مل میں 3.3 فیصد کمی ہوئی

جدول 5.4: درآمدی کارکردگی (م 13ء)						
فیصد						
سال پیمانی			نمو کا تسلسل			
پہلی سرمایہ	دوسری سرمایہ	پہلی سرمایہ	پہلی سرمایہ	دوسری سرمایہ	پہلی سرمایہ	پہلی سرمایہ
-6.2	-27.8	-17.4	30.2	77.0	60.6	پہلی سرمایہ
13.3	-2.5	4.3	-59.6	8.2	-15.6	پہلی سرمایہ
-2.5	-12.7	-7.8	19.6	13.9	15.9	پہلی سرمایہ
4.6	-2.2	1.2	-65.0	17.2	-11.6	پہلی سرمایہ
-13.6	-4.7	-9.2	31.8	5.9	15.0	پہلی سرمایہ
-18.9	-12.9	-15.9	148.8	50.6	85.0	پہلی سرمایہ
0.4	21.3	11.0	-1.5	-30.2	-20.1	پہلی سرمایہ
-2.4	-4.2	-3.3				پہلی سرمایہ

جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت کے دوران اس میں 18.7 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔ ماہانہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 13ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں سے پانچ میں پاکستان کی درآمدات میں کمی دیکھی گئی۔ ان عوامل میں تخفیف کا اثر پہلی اور دوسری سرمایہ میں بہت زیادہ تھا (جدول 5.4)۔

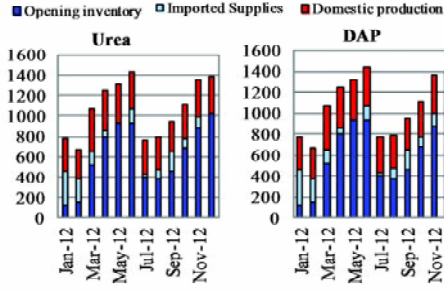
درآمدات کے گروپ وار اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران غذا، ٹرانسپورٹ، ٹیکسٹائل اور زرعی درآمدات میں کمی آئی ہے جس کے اثرات مشینری، تیل و دھاتی درآمدات نے جزوی طور پر زائل کر دیے۔ غذائی اشیاء نے ملک کے درآمدی بل کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا جس کا اہم سبب مسالوں، پام آئل اور چینی کی درآمدات میں کمی تھی۔

پام آئل کی درآمدات میں کمی کا سبب مقدار اور قیمت دونوں میں کمی ہے۔ دنیا میں اس کے ذخائر کی بھاری مقدار اور ملائیشیا (پام آئل کا سب سے بڑا پیدا کار اور درآمد کنندہ) کی جانب سے اس پر برآمدی ڈیوٹی میں کمی، عالمی منڈی میں اس کے پست نرخوں کا اہم سبب ہو سکتی ہے (جدول 5.5)۔ درآمدات کی کم مقدار کی ایک اہم وجہ انڈونیشیا کی جانب سے سویا بین کی ریکارڈ پیداوار کے بعد سویا بین کے استعمال میں اضافہ بھی ہو سکتی ہے۔

جدول 5.5: مقدار و قیمت کا اثر۔ درآمدی زمرے						
ملین امریکی ڈالر						
مقدار			قیمت			
پہلی سرمایہ	دوسری سرمایہ	پہلی سرمایہ	پہلی سرمایہ	دوسری سرمایہ	پہلی سرمایہ	پہلی سرمایہ
-20.7	538.4	476.7	-11.8	-192.3	-163.1	خام بیڑول
-196.2	-284.6	-479.5	16.1	13.9	28.6	تیار کھاد
151.2	103.8	249.9	-122.5	-58.5	0.0	خام کپاس
-9.0	34.8	24.8	0.6	-1.3	0.3	سونا
-6.0	24.9	19.4	-10.5	2.8	-8.2	چائے
11.2	-1.1	10.2	-0.5	-0.4	-0.9	سویا بین کا تیل
3.0	-83.2	-83.1	-70.6	-88.2	-155.8	پام آئل
16.3	-15.4	0.9	15.1	36.0	51.2	لوہا
-4.9	-4.9	-9.8	-0.2	0.0	-0.2	چینی

ماخذ: پاکستان دفتر شماریات

شکل 5.11: کھاد (ہزار میٹرک ٹن)

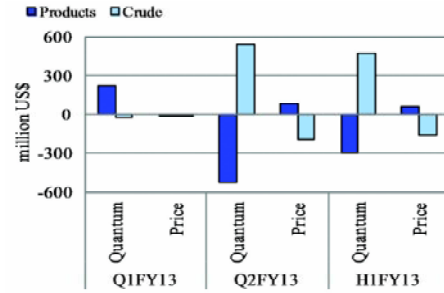


Source: State Bank of Pakistan

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران زراعت اور کیمیکل درآمدات میں کمی واقع ہوئی جس کا سبب کھاد کی درآمدات میں کمی ہو سکتی ہے۔

جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران تیار کھاد کی درآمدات کی مقدار میں مسلسل کمی کا رجحان رہا۔ اس کے بعد ملکی کھاد کی بلند قیمت کا نمبر آتا ہے جو زیر جائزہ مدت کے دوران پوریا کے استعمال میں کمی کا سبب بنا۔⁸³ مزید برآں، گزشتہ برس کی درآمدات کے بھاری ذخائر بھی دستیاب تھے جو درآمدات میں مزید کمی کا باعث بنے (شکل 5.11)۔

شکل 5.12: پیٹرولیم درآمدات (مقدار اور قیمت کے اثرات)



Source: Pakistan Bureau of Statistics

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران مشینری کی درآمدات میں 4.3 فیصد اضافہ ہوا۔ زمرہ وار اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دفتر تعمیرات اور ٹیلی کام مشینری کی درآمد بڑھ گئی جس نے ٹیکسٹائل، زراعت اور بجلی پیدا کرنے والی مشینری کی درآمد میں کمی کے اثر کو زائل کر دیا۔

ٹرانسپورٹ گروپ کی درآمدات میں 7.8 فیصد کمی ہوئی جس کا سبب طیاروں، بحری جہازوں، کشتیوں، گاڑیوں کے پرزوں اور الگ الگ پرزوں کی کٹس کی طلب میں کمی ہے۔ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران طیاروں، بحری جہازوں اور کشتیوں کی درآمدات میں 31.2 فیصد کمی ہوئی جس کا اہم سبب گڈائی کے مقام پر دنیا میں جہاز شکنی کی چند بڑی صنعتوں میں سے ایک پر کمزور سرگرمی تھی۔

الگ الگ پرزوں کی کٹس درآمدات میں کمی کا سبب ملک میں کاروں کی پیداوار کا گرنا ہے⁸⁴ کیونکہ کار ساز اداروں نے سوزو کی آلٹو اور ڈائی ہیشو کو رے کے ماڈلز کی پیداوار روک دی تھی۔ مزید برآں، مالی سال 12ء میں پنجاب حکومت کی بلیو کیب اسکیم کے تحت 20 ہزار سے زائد گاڑیوں کی پیداوار کی گئی تھی، جو اس سال ملکی طلب کو نہیں بڑھا سکی۔

جولائی تا دسمبر مالی سال 13ء کے دوران مجموعی لحاظ سے پیٹرولیم درآمدات میں 1.2 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا جس کا سبب خام پیٹرول کی مقدار

⁸³ مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران یوریا کا استعمال 2489 ہزار میٹرک ٹن ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ برس کی اسی مدت میں 3289 ہزار میٹرک ٹن تھا۔
⁸⁴ پی اے ایم اے کے مطابق مالی سال 13ء کے دوران ملک میں کار کی پیداوار 45,665 یونٹس ریکارڈ کی گئی تھی جو گزشتہ برس کی اسی مدت میں 60,628 یونٹس تھی۔

میں اضافہ تھا۔ یہ تمام اضافہ مالی سال 13ء کی دوسری سہ ماہی میں ہوا جب خام پیٹرول کی درآمدات 30.6 فیصد تک بڑھ گئی تھیں لیکن پیٹرولیم مصنوعات میں 16.3 فیصد کمی کے باعث اس کے اثرات جزوی طور پر زائل ہو گئے تھے (شکل 5.12)۔ مقدار کے لحاظ سے مالی سال 12ء کی دوسری سہ ماہی میں پیٹرولیم کی درآمدات میں اضافہ ہوا تھا جبکہ مالی سال 12ء کی پہلی سہ ماہی میں کمی ہوئی تھی۔ اس کا سبب سی این جی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔